سوشل سائنس



ہمارے ماضی – I

چھٹی جماعت کے لیے تاریخ کی درسی کتاب

سوشل سائنس

ہمارے ماضی – I

چھٹی جماعت کے لیے تاریخ کی درسی کتاب



4620

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Hamare Mazi (Our Pasts-I)
Textbook in Urdu for Class VI

ISBN 81-7450-575-X

پہلا اردو ایڈیشن

مئی 2006 جیشٹھ 1927

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1935
جون 2018 جیشٹھ 1940
مئی 2019 جیشٹھ 1941

PD 2H SPA

قیمت: ₹ 00.00

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر	:	بِبھاش کمار داس
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	مکیش گوڑ

سرورق، لے آؤٹ اور تصاویر
آرٹ کریئشنس، نئی دھلی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن

سے شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ (NCF)، 2005 میں سفارش کی گئی ہے کہ اسکول میں بچوں کی زندگی، ان کی اسکول سے باہر کی زندگی سے وابستہ ہونی چاہیے۔ یہ اصول کتابی آموزش یعنی صرف کتابوں کے ذریعے سیکھنے کی پرانی روایت ترک کر دینے کی نشاندہی کرتا ہے۔ کتابی آموزش کے ذریعہ ہمارے نظام کو تشکیل دینے کا سلسلہ اب بھی جاری ہے۔ اور اس کے سبب اسکول، گھر اور بستی کے درمیان ایک خلا اور فاصلہ قائم ہوتا ہے۔ قومی درسیات کا خاکہ یعنی این۔سی۔ایف کی بنیاد پر تیارہ کردہ نصاب تعلیم اور درسی کتابیں اس بنیادی تصور کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کی مظہر ہیں۔ یہ رٹ کر سیکھنے اور مختلف نصابی مضامین کے درمیان حد فاصل برقرار رکھنے کی حوصلہ شکنی کی کوشش بھی کرتی ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ یہ اقدامات نمایاں طریقے سے طفلِ مرکوز اس نظام تعلیم کی جانب ہمیں آگے بڑھائیں گے جس کا خاکہ قومی پالیسی برائے تعلیم (1986) میں دیا گیا ہے۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہوگا جو اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ آموزش پر غور و فکر کرنے اور پُر تصور سرگرمیوں اور سوالات کی پیروی کرنے میں بچوں کی ہمت افزائی کے لیے اٹھائیں گے۔ ہمیں یہ تسلیم کرنا اور سمجھنا ہوگا کہ اگر بچوں کو جگہ، وقت اور آزادی دے دی جائے تو وہ بڑوں کی فراہم کردہ معلومات میں مصروف ہوکر نیا علم پیدا کر سکتے ہیں۔ محض مجوزہ درسی کتابوں کو امتحان کی بنیاد بنانا ہی آموزش کے دوسرے وسائل اور مقامات کی ان دیکھی کی ایک وجہ ہے۔ تخلیقیت اور پہل کرنے کی صلاحیت کو جاگزیں کرنا تبھی ممکن ہے جب ہم بچے کو سیکھنے کے عمل میں ایک مخصوص اور جامد علم کے حصول کنندگان کی حیثیت سے دیکھنے کے بجائے انھیں اس میں شریک کار کی نظر سے دیکھیں اور اس کے ساتھ اسی کے مطابق پیش آئیں۔

ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں تبدیلی ضروری ہے۔ روز مرہ کے نظام الاوقات میں لچک اتنی ہی ضروری ہے جتنی سال بھر کے کاموں کے کیلنڈر کو عملی جامہ پہنانے کی مشقت جس سے کہ تدریس کے لیے مطلوبہ دنوں کی تعداد اصلی پڑھائی کے لیے دیے جا سکیں۔ تدریس اور جانچ کے لیے استعمال کیے جانے والے طریقے طے کریں گے کہ یہ کتاب بچوں کی زندگیوں کو اسکول میں ذہنی دباؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے ذرائع کے بجائے اسے ایک خوش گوار تجربہ بنانے کے لیے کتنی موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصاب بنانے والوں نے بچوں پر پڑنے والے تعلیمی بوجھ کے مسئلے کی طرف بھی مختلف مرحلوں پر علم کی ازسرنو ساخت اور بچے کی نفسیات کا زیادہ خیال رکھتے ہوئے اور پڑھائی کے لیے دستیاب وقت کو ذہن میں رکھتے ہوئے توجہ دینے کی کوشش کی ہے۔ یہ درسی کتاب غور و فکر، چھوٹے چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ اور عملی کام کی سرگرمیوں اور مواقع کو ترجیح دینے اور بڑھانے کی ایک کوشش ہے۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس کتاب کے لیے ذمہ دار ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی کی محنت اور لگن کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ ہم سوشل سائنس کی مشاورتی کمیٹی کے صدر پروفیسر ہری واسو دیون اور اس کتاب کے مشیر اعلیٰ پروفیسر نیلا دری بھٹاچاریہ کا کمیٹی کے کام کی رہنمائی کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس کتاب کی تیاری میں کئی اساتذہ نے بھی حصہ لیا اور عملی شرکت کی۔ ہم ان کے پرنسپل صاحبان کے ممنون ہیں کہ انہوں نے اسے ممکن بنایا۔ ہم ان اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنھوں نے فیاضی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمیں اپنے کارکنان، مواد اور وسائل کو استعمال کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ محکمہ ثانوی و اعلیٰ تعلیم، وزارت فروغ انسانی وسائل کے ذریعے پروفیسر مرنال میری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی صدارت میں مقرر کردہ قومی نگراں کمیٹی (NMC) کے اراکین کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون پیش کیا۔

ہم اس نصابی کتاب کے اُردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون و مشکور ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمہ کے لیے محترمہ مہہ جبیں جلیل کی شکر گزار ہے۔

ایسی تنظیم کی حیثیت سے جو باقاعدہ اصلاح اور اپنی تیار کی ہوئی کتابوں میں مسلسل بہتری کے لیے خود کو پابند کر چکی ہے، این سی ای آر ٹی تجاویز اور آراء کا خیر مقدم کرتی ہے جو نظر ثانی کرنے اور مزید بہتری لانے میں ہمارے لیے مددگار ثابت ہوں گی۔

درسی کتاب تیار کرنے والی کمیٹی

اعلیٰ ابتدائی سطح پر سوشل سائنس کی درسی کتاب کی صلاح کار کمیٹی کے چیئر پرسن

ہری واسودیون، پروفیسر، **شعبہ تاریخ، یونیورسٹی آف کلکتہ، کولکاتہ**

خصوصی صلاح کار

نیلا دری بھٹا چاریہ، پروفیسر، **سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی**

صلاح کار

کمکم رائے، ایسوسی ایٹ پروفیسر، **سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی**

ممبران

انل سیٹھی، پروفیسر، **ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائینسیز اینڈ ہیومینٹیز، این سی ای آر ٹی**

گوری شریواستو، ریڈر، **ڈپارٹمنٹ آف وومنس اسٹڈیز، این سی ای آر ٹی**

جیا مینن، ریڈر، **شعبہ تاریخ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ**

این۔ پی۔ سنگھ، پرنسپل، **راشٹریہ پرتبھا وکاس ودیالیہ، نئی دہلی**

پی۔ کے۔ بسنت، ریڈر، **ڈپارٹمنٹ آف ہسٹری اینڈ کلچر، فیکلٹی آف ہیومنٹیز اینڈ لینگویجز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی**

رنبیر چکرورتی، پروفیسر **سینٹر فار ہسٹوریکل اسٹڈیز، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی**

شوچی بجاج، پی جی ٹی، (ہسٹری)، **اسپرنگ ڈیلس اسکول، نئی دہلی**

وشوا موہن جھا، ریڈر (ہسٹری)، **آتما رام سناتن دھرم کالج، دہلی یونیورسٹی، نئی دہلی**

ممبر کوآرڈی نیٹر

سیما ایس۔ اوجھا، لیکچرر، **ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسیز اینڈ ہیومنٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی**

ہمارا قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جَیے ہے،
بھارت بھاگیہ وِدھاتا
پنجاب سِندھ گُجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگا
وندھیا ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جَلَدِھی ترنگا
توا شُبھ نامے جاگے
توا شُبھ آشش مانگے
گاھے توا جَیے گاتھا
جن گن من ادھی نایک جَیے ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا
جَیے ہے جَیے ہے جَیے ہے
جَیے جَیے جَیے جَیے ہے

ہمارا قومی ترانہ، رابندرناتھ ٹیگور نے جسے اصلاً بنگالی زبان میں تحریر کیا تھا،اس کا ہندی ترجمہ قانون ساز اسمبلی نے قومی ترانے کی حیثیت سے 24/جنوری 1950 کو اختیار کیا۔

تاریخ کیوں پڑھیں؟

اس سال چھٹی جماعت میں تم تاریخ پڑھوں گے۔ دیگر مضامین کے ساتھ ساتھ تاریخ سماجی سائنس کا ایک حصہ مانی جاتی ہے۔ سماجی سائنس ہمیں اپنی سماجی دنیا کے طریقہ کار کو سمجھنے میں مددگار ہوتی ہے۔ سماجی سائنس ہمیں زندگی کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کراتی ہے۔ جغرافیہ کے بارے میں اقتصادی نظام کے چلنے کے بارے میں سماجی اور سیاسی زندگی کے امور کے بارے میں تاریخ کے علاوہ سماجی سائنس میں شامل اور موضوعات عموماً آج کی دنیا کے بارے میں ہی بتاتے ہیں۔ تاریخ بتاتی ہے کہ آج کی دنیا کیسے پھیلی اور بہتر ہوئی۔ یہ ہمیں حال سے ماضی کی طرف لے جاتی ہے۔

ہم جس سماج میں رہتے ہیں اس کے ماحول کی ہمیں عادت پڑ جاتی ہے۔ ہم یہ مان لیتے ہیں کہ دنیا ہمیشہ ایسی ہی رہی ہے۔ ہم بھول جاتے ہیں کہ زندگی ہمیشہ ویسی نہیں تھی جیسی ہمیں آج دکھائی دے رہی ہے۔ مثال کے طور پر کیا تم ایسی دنیا کا تصور کر سکتے ہو جہاں آگ نہ ہو؟ کیسا رہا ہوگا ایک ایسی دنیا میں رہنا سہنا جہاں کھیتی باڑی کی ایجاد نہ ہوئی ہو؟ یا اس زمانے میں زندگی کیسی رہی ہوگی جب لوگ لمبے سفر تو کر لیتے تھے لیکن نہ سڑکیں تھیں نہ ریل گاڑیاں؟ تاریخ ہمیں ماضی کی جانب لے جاسکتی ہے۔

س صورت میں تاریخ ایک دلچسپ سفر ہے۔ یہ سفر ہمیں وقت اور دنیا کے آر پار لے جاسکتا ہے۔ ہمیں ایک دوسری دنیا میں ایک دوسرے عہد میں جب لوگوں کی زندگیاں الگ تھیں۔ ان کا اقتصادی نظام اور سماج، ان کی قدریں اور عقیدے ان کے کھانے، کپڑے ان کے گھر اور بستیاں ان کا فن اور مجسمہ سازی سب کچھ مختلف تھا۔ تاریخ ایسی دنیا کے جھروکے کھول سکتی ہے۔

تم اپنے کندھے جھٹک کر کہہ سکتے ہو کہ ہم ایسی گزری باتوں کو لے کر کیوں پریشان ہوں، جواب نہیں ہیں۔ ایسا ماضی جو گزر چکا ہے۔ لیکن تاریخ صرف کل کے بارے میں نہیں ہے، یہ آج کے بارے میں بھی ہے۔ آج ہم جس دنیا میں ہیں اسے بنایا ہے ہم سے پہلے آئے لوگوں نے۔ ان کی زندگی کے غم اور خوشی اپنے عہد کی مشکلیں، ان سے نبرد آزما ہونے کی ان کی کوششیں، ان کی دریافتیں اور ان کی ایجادیں، انہیں کے تانے بانے سے تو انسانی سماج میں تبدیلی آئی۔ غالباً یہ تبدیلی اتنی دھیمی اور معمولی ہوتی تھی کہ اس عہد کے لوگوں کو اس کا احساس بھی نہیں ہوتا تھا۔ بعد میں جب ہم ماضی پر نظر ڈالتے ہیں، جب ہم تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں تب ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ یہ تبدیلیاں کیسے رونما ہوئیں۔ تب ہی ہم لمبے عرصہ میں آہستہ آہستہ رونما ہونے والی تبدیلیوں کا اثر محسوس کر پاتے ہیں۔ تاریخ پڑھ کر ہم سمجھ پاتے ہیں کہ موجودہ دنیا کئی صدیوں سے ہو رہی تبدیلیوں کا ہی نتیجہ ہے۔ اس سال تم جو کتاب پڑھو گے وہ تمہیں سب سے قدیم ماضی کی جانب لے جائے گی

اگلے دو سالوں میں تمہارا یہ سفر بعد کے عہد سے گزرے گا۔ اس کتاب میں تم محض راجاؤں رانیوں، ان کی فتوحات اور حکمت عملی کے بارے میں ہی نہیں پڑھو گے بلکہ شکاریوں اور کسانوں کے بارے میں، سنگ تراشوں اور تاجروں کے بارے میں تم جان پاؤ گے، آگ کے بارے میں، لوہے کی ایجاد کے بارے میں۔ گیہوں اور دھان کی کھیتی کیسے ہونے لگی؟ گاؤں اور شہر کب بسے؟ مذہبی مقامات کے سفر، بستیوں، عمارتوں اور تصاویر، مذاہب اور عقائد کے بارے میں بھی تم پڑھو گے۔ تم پاؤ گے کہ تاریخ محض بڑے لوگوں کی سوانح عمری نہیں ہے۔ تاریخ عام عورتوں، مردوں اور بچوں کی زندگی اور روز مرہ کی زندگی کے بارے میں بھی ہے۔ تاریخ صرف لباس حادثات و واقعات کے بارے میں ہی نہیں ہے بلکہ وہ سماج میں ہو رہی ہر بات کے متعلق ہے۔

اس کتاب میں تمہیں یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ مورخین کو ماضی کے بارے میں کیسے پتہ چلتا ہے۔ کچھ کچھ جاسوسوں کی طرح۔ مورخ پرانے زمانے میں رہنے والوں کے ذریعہ چھوڑے گئے سراغوں اور نشانات کا مطالعہ کرتے ہیں۔ ماضی کا ہر باقی رہ گیا جز پتھر کے اوزار، پودوں کے باقیات، ہڈیاں، تحریریں اور تصویریں زیور اور آلے، دستاویزیں اور اس کی عمارتیں اور مورتیاں، برتن ہمیں پرانے زمانے کے بارے میں بتا سکتے ہیں۔ مورخین اور ماہرین آثار قدیمہ ان سرچشموں کا مطالعہ کر کے ان کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کتاب میں ایسے کئی ذرائع دکھائے جائیں گے اور ساتھ ساتھ تم یہ بھی معلوم کر سکو گے کہ مورخین اس کو یقینی کیسے کر بناتے ہیں۔

اس کتاب میں ایسے کئی ذرائع دکھائے جائیں گے اور ساتھ ساتھ تم یہ بھی معلوم کر سکو گے کہ مورخین اس کا معائینہ کس طرح کرتے ہیں۔

لیکن تاریخ کا مطالعہ ہم صرف ماضی کو سمجھنے کے لیے نہیں کرتے۔ تاریخ ہمیں کچھ اہلیت اور قابلیت کو بڑھانے میں مددگار ہوتی ہے۔ ماضی کی دنیا میں جانے کے لیے ایک ایسی دنیا کے لوگوں کو سمجھنے کے لیے جن کی زندگی ہم سے مختلف تھی۔ نئے طریقے سیکھنے پڑتے ہیں۔ جب ہم ایسا کرتے ہیں تو ہمیں اپنا ذہن کشادہ کرنا پڑتا ہے اور حال کی چھوٹی سی دنیا سے باہر نکلنا پڑتا ہے۔ یہ ایک شروعات ہوتی ہے دوسرے لوگوں کے رہن سہن اور سوچنے کے طریقوں کو سمجھنے کی۔ ہمارے لیے یہ ایک سبق آموز اور مفید تجربہ ہو سکتا ہے۔

اس لیے اپنے کندھے جھٹکنے سے قبل تم خود سے ایک سوال پوچھو! کیا میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ میں کون ہوں؟ کیا میں یہ سمجھنا چاہتا ہوں کہ سماج کیسے چلتا ہے؟ میں جس دنیا میں ہوں کیا اسے میں جاننا چاہتا ہوں؟ اگر تم چاہتے ہو تو تمہیں ضرورت ہوگی یہ جاننے کی کہ ہمارا سماج کیسے بڑھا اور کیسے ہمارے ساتھیوں نے ہمارے حال کو یہ شکل بخشی ہے۔

نیلا دری بھٹا چاریہ
خصوصی صلاح کار
تاریخ

اظہار تشکر

اس کتاب کی تیاری میں کئی ماہ صرف ہوئے ہیں۔ اس کتاب کو تیار کرنے والی ٹیم میں اسکول کے اساتذہ، کالج اور یونیورسٹی کے ماہرین مضمون اور ان سی ای آر ٹی فیکلٹی شامل ہیں۔ ٹیم کے سبھی ممبران نے متن کی تصنیف ،تصاویر کے انتخاب اور مشقوں کے ڈیزائن کا کام انجام دیا۔ ہم نے تمام پہلوؤں پر وسیع و دقیق بحث و مباحثہ کیا ہے۔

ہم نے نوجوان قارئین اپورو اورام ،ملیکا وسوناتھن اور میرا وسوناتھن کی دقت نظر اور تیز طبع رائے زنی سے کافی استفادہ کیا ہے۔ جن لوگوں نے کتاب کے مسودے کو پڑھ کر اپنی رائے اور تجاویز پیش کیں انھیں ہم نے اس میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم قومی نگراں کمیٹی (MNC) کے ممبران کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے مفصل تجاویز پیش کیں۔ ہم پروفیسر رومیلا تھاپر، اوما چکرورتی، جے رس باناجی، اپیندر سنگھ، ایکلویہ کے سی۔ این۔ سبرامنیم اور میری جون کے بھی بے حد مشکور ہیں جنھوں نے مسودے کو پڑھا اور تنقیدی رائے زنی کی۔ پروفیسر بی۔ ڈی۔ چٹوپادھیائے، پروفیسر کنال چکرورتی، وجے راما سوامی، پروفیسر ایس۔ آر۔ والمبے اور نینا دیال نے مخصوص سیکشنوں پر مفید مشورے پیش کیے۔ پروفیسر نارائنی گپتا نے اپنا بھرپور تعاون ہمیں دیا۔

ہم ڈائرکٹر جنرل ،آرکیولوجیکل سروے آف انڈیا، سُریندر کول، ڈائرکٹر جنرل، سینٹر فار کلچرل ریسورسیز اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی، پورنیما مہتا اور فوٹو آرکیوس، امریکن انسٹی ٹیوٹ آف انڈین اسٹڈیز، گڑگاؤں، ہریانہ کے اسٹاف، کے۔ پی۔ راؤ، حیدرآباد یونیورسٹی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم بھارتی جگنّاتھن کے بھی بے حد مشکور ہیں جنھوں نے کتبات ، سکے، یادگاریں، مجسمے ،تصاویر فراہم کیں جس میں تاریخی مقامات اور جائے آثار قدیمہ کی تصاویر کے ساتھ ساتھ برتن ،اوزار اور دیگر دستکاری نمونے شامل ہیں۔ مخطوطات کے فوٹو گراف کے لیے ہم گیتانجلی سریندرن اور نیشنل مینو اسکرپٹ مشن ،نئی دہلی کے ممبران کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں ۔کیتھرین جیرگ نے ہمیں مہر گڑھ کے خاکے بنانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ہم ان افراد کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے ہمیں بچوں کی تصاویر فراہم کیں۔ یونیسیف نئی دہلی کے امیش متا، سی۔ آئی۔ ای۔ ٹی، این سی ای آر ٹی کے آر۔ سی۔ داس اور اسپرنگ ڈیلس اسکول، نئی دہلی۔

کتاب میں دیے گیے نقشوں کو جواہر لال یونیورسٹی نئی دہلی کے کے۔ ورگیز اور شعبۂ تاریخ، جموں یونیورسٹی کے شیام نارائن لال نے تیار کیا ہے۔

تصاویر کے ماخذوں کو سمجھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کی گئی ہے ۔کسی بھی قسم کے غیر ارادی ترک فعل کے لیے ہم معذرت خواں ہیں۔

کتاب میں اصلاح کی غرض سے مزید بازرسی کا خیر مقدم ہے، اور ہم امید کرتے ہیں کہ آئندہ ایڈیشن مزید بہتر ہوں گے۔

کتاب کی تیاری کے دوران سویتا سنہا، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈی۔ای۔ایس۔ایس۔ایچ، این سی ای آر ٹی کا ان کے تعاون کے لیے خاص طور سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنّا، ڈی ٹی پی آپریٹرز شمائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔



فہرست





انھیں دیکھئے

تعریفیں

آخذ

مزید معلومات

کہیں اور

کلیدی الفاظ

کچھ اہم تاریخیں

تصور کرو

آؤ یاد کریں

آؤ گفتگو کریں

آؤ کر کے دیکھیں

اس کتاب میں

- ہر ایک سبق کا تعارف ایک لڑکے یا لڑکی کے ذریعہ کرایا گیا ہے۔
- ہر ایک سبق کو کئی سیکشنوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان سیکشنوں کو پڑھنے، اس پر آپس میں گفتگو کرنے اور سمجھنے کے بعد ہی اگلے باب کی شروعات کرو۔
- کچھ ابواب میں تعریفیں دی گئی ہیں۔
- کچھ ابواب میں ان مآخذ، سراغوں کا ایک حصہ دیا گیا ہے جس کی بنیاد پر مورخین تاریخ لکھتے ہیں۔ انھیں غور سے پڑھ کر ان میں دیئے گئے سوالات پر گفتگو کرو۔
- ہمارے زیادہ تر مآخذ تصویروں کی شکل میں ہیں۔ ہر ایک تصویر کی اپنی ایک کہانی ہے۔
- کچھ ابواب میں نقشے بھی ملیں گے۔ انھیں دیکھ کر اپنے باب میں بتائے گئے مقامات کو تلاش کرو۔
- کچھ ابواب میں اضافی معلومات ایک باکس میں فراہم کی گئی ہے۔
- ہر ایک باب کا اختتام بعنوان "کہیں اور" سیکشن کے ساتھ ہوتا ہے یہاں دنیا کے کسی اور حصے سے متعلق جانکاری دی گئی ہے۔
- ہر ایک باب کے آخر میں تمھیں کلیدی الفاظ کی ایک فہرست ملے گی۔ یہ تمھیں باب میں مذکور اہم خیالات/موضوعات کی بازگشت کرائے گی۔
- ہر ایک باب کے آخر میں تاریخوں کی بھی ایک فہرست ہے۔
- ہر ایک باب میں بیچ بیچ میں بھی کچھ سوالات اور سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ مطالعہ کے دوران ان پر بھی کچھ توجہ دیجیے۔
- ایک چھوٹا سا سیکشن ہے: تصور کرو۔ اب تمہاری باری ہے کہ ماضی میں جاکر اس وقت کی زندگی کا جائزہ لیجیے۔
- ہر ایک باب کے آخر میں تین قسم کی سرگرمیاں دی گئیں ہیں۔ آؤ یاد کریں، آؤ گفتگو کریں اور آؤ کر کے دیکھیں۔

اس طرح تمہارے پڑھنے، دیکھنے، سوچنے اور کرنے کے لیے بہت کچھ ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ تمھیں بھی اچھا لگے گا۔